Abstract for Ph.D.

Dawat-E-Islamia ki Tarseel Wa Tarweej Mein
"Dawat Ka Kirdar"

تلخیص برائے پی۔ایچ۔ڈی۔

دعوتِ اسلامی کی ترسیل وترویج میں ’دعوت‘ کا کردار

Name of student
Inamur Rahman Rafiqui
Name of Supervisir
Dr. Iqtidar Mohammad Khan
Deptt. of Islamic Studies
Faculty of Humanities & Languages
Jamia Millia Islamia, New Delhi
April 2012

نام طالب علم انعام الرحمان رفیقی
زیرنگرانی ڈاکٹر اقتدار محمد خاں
شعبہ اسلامک اسٹڈیز
فیکلٹی آف ہومینٹیز اینڈ لینگویجز
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
اپریل ۲۰۱۲ء

’’اس شخص سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں‘‘ (ترجمہ القرآن حم سجدہ) ’’تم وہ بہترین امت ہو جسکو برپا کیا گیا ہے کہ تم نیکیوں کا حکم دو اور برائیوں سے انسانوں کو روکو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو‘‘ (ترجمہ القرآن ال عمران) مذکورہ بالا آیات قرآنی کا صاف صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں کو حکم دے رہا ہے کہ تم کو دنیا میں صرف اسلئے بھیجا گیا ہے کہ تم دعوتِ اسلامی کا فرض نبھاؤ اور اسی کے لئے سارے انبیاء ورسل تشریف لائے آنحضورؐ کی امت کا بھی یہی مقصد وجود تھا کہ دعوتِ اسلامی کے کاز کو آگے بڑھائیں آپؐ کے چلے جانے کے بعد یہ ذمہ داری انفرادی واجتماعی ہم انسانوں پر لاگو ہوتی ہے ماضی میں صحابہ اکرامؓ صوفیاء علماء دانشوروں اور بعض مسلم حکمرانوں کے ذریعے دعوتِ اسلامی کا کام ہوتا رہا ہے اور آج بھی کسی نہ کسی طرح سے جاری وساری ہے ہم بھی چونکہ مسلمان ہونے کا دعوہ کرتے ہیں اسلئے یہ ذمہ داری ہم پر بھی اس طرح نافذ ہوتی ہے جس طرح اللہ اور اسکے رسولؐ نے فرمائی ہے کہ ہم دنیا کے جس شعبے میں ہوں اس کام کو اولیت بخشیں۔

ہندوستان میں اٹھارویں صدی عیسوی کے آواخر میں ذرائع ابلاغ یا میڈیا میں آمد کے بعد سے ملت اسلامیہ ہند کے اندر انفرادی و اجتماعی طور پر اس کا استعمال مختلف ادوار میں شروع ہو گیا اور آج بھی ہو رہا ہے۔ تقسیم وآزادی ہند کے بعد دعوتِ اسلامی کی ترویج و اشاعت کی غرض سے مختلف جماعتیں وادارے، اخبار ورسائل معرض وجود میں آئے انہیں تنظیموں میں جماعتِ اسلامی ہند کا بھی شمار ہوتا ہے اسکے اولین امیر مولانا ابواللیث اصلاحی وندویؒ کی تحریک ۱۹۴۸ء میں بلند شہر یوپی کے رہنے والے انگریزی واردو کے معروف صحافی دانشور وشاعر انور علی خاں سوزؔ صاحب جو پہلے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی وبعدہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شعبہ انگریزی میں بھی خدمات انجام دیں کی ادارت میں الانصاف نامی اخبار الہ آباد یوپی سے اردو زبان میں شروع ہوا جو ہفت روزہ تھا سوز صاحب کے سبکدوشی کے بعد حیدرآباد آندھرا پردیش کے رہنے والے ایک دوسرے دانشور صحافی وادیب وشاعر اصغر عابدی صاحب نے اسکی ذمہ داری قبول کی بعد آزاں یہی اخبار دعوت کے نام سے رجسٹرڈ ہو کر ۱۹۵۳ء میں دہلی سے شروع ہوا اور عابدی صاحب ہی اسکے مدیر رہے ۱۹۵۵ء میں ہفت روزہ روزنامہ اور سہ روزہ ہو گیا عابدی صاحب کے رخصت ہونے پر بھوپال مدھیہ پردیش کے

رہنے والے محمد مسلم صاحب جو اسکے معاون مدیر تھے نے ادارت کی ذمہ داری قبول فرمائی۔ ۱۹۸۲ء میں پھر اعظم گڑھ یوپی کے رہنے والے صحافی محفوظ الرحمان صاحب اور آپکے بعد وہیں کے مولانا محمد سلیمان ندوی صاحب مدیر و ایڈیٹر رہے۔ ۱۹۸۹ء میں پھر اکوٹ اکولہ مہاراشٹر کے رہنے والے عبدالحق پرواز رحمانی صاحب جو کہ ۱۹۶۹ء سے بطور معاون مدیر تھے مدیر اعلیٰ ہوئے اور آپ نے یہ ذمہ داری ۲۰۰۹ء تک نبھائی آپکے بعد سہرام بہار کے رہنے والے شفیق الرحمان صاحب موجودہ مدیر پرواز رحمانی صاحب مدیر اعلیٰ بنکر سرپرستی فرمارہے ہیں دعوت اخبار نے شروع سے ہی دعوت اسلامی کو ہی اپنا مقصد بنایا اس لئے ہم دیکھتے ہیں اسکا نام بھی دعوت رکھا گیا اور اسکے پیشانی پر یہ ''ہندوستان میں اقامتِ دین کا داعی'' لکھا رہتا تھا جو اب تبدیل ہو کر مندر بالا آیت قرآنی لکھی رہتی ہے۔

یہ اخبار ۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۷ء تک ایمرجنسی میں تو بند رہا اور اسکے بعد سے آج تک مستقل شائع ہورہا ہے اس دوران مختلف افراد اور اداروں و تنظیموں کی جانب سے متعدد اخبارات و رسائل و جرائد شائع ہوتے رہے اور پھر بند بھی ہوتے اور کچھ ابھی بھی نکل رہے ہیں اس پس منظر میں تفصیل سے دعوت اسلامی کی ترسیل و ترویج میں دعوت کے کردار کا جائزہ لینے کی کوششیں کی گئی ہے۔

یہ مقالہ آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔

(۱) مقدمہ اغراض و مقاصد (۲) دعوت اسلامی اور مسلمان (۳) آزادی کے بعد ملک کی صورتحال (۴) اردو صحافت اور دعوت ایک تقابل (۵) افراد کی ذہن سازی میں دعوت کا کردار (۶) دعوت کے امتیازات و خصوصیات (۷) دعوت اخبار کے مسائل اور امکانات (۸) خاتمہ

دعوت کے امتیازات و خصوصیات کے تحت چھٹے باب میں سات ذیلی عناوین کے تحت تفصیل سے دعوت اخبار کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے یہ ذیلی عناوین مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) روزنامہ دعوت سے سہ روزہ دعوت تک کا سفر (ب) ہفتہ روزہ دعوت

(ج) سہ روزہ میں نمبروں کا انتخاب (د) دعوت کی خاص اشاعتیں

(ر) معروف کالم خبر و نظر (ہ) دعوت کے لکھنے والے (اداریے)

(و) مسلم مسائل اور سہ روزہ دعوت

سب سے آخر میں کتابیات کی فہرست پیش کی گئی ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مقالہ میں کن کن کتابوں اخبارات و رسائل و جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے اسکی مختصراً اگر تعریف کی جائے تو یہ مقالہ پانچ نکات پر مشتمل ہے یعنی (۱) دعوتِ اسلامی (۲) دعوت اخبار (۳) خدمات (۴) طریقہ کار (۵) امکانات

آخر میں اللہ سے دعا ہے کہ ہماری یہ مختصر سی کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور اسکا مقصد پورا ہو اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ثابت ہو۔ آمین

انعام الرحمان رفیقی